الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ EFU life کا اپنا کوئی شریعہ بورڈ نہیں جیسا کہ اسکی وضاحت منسلکہ اوراق میں موجود ہے لہذا حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم کا اس بورڈ میں ہونا کیسے صحیح ہو سکتا ہے۔ اگر اس فنڈ کے کسی نمائندے نے یہ کہا ہے کہ مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم اس فنڈ کے شریعہ بورڈ پر ہیں تو اسکی یہ بات ہرگز درست نہیں، غلط بیانی اور دھوکہ ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مروّجہ انشورنس کمپنیوں کا کاروبار سود کے علاوہ قمار (جوا) اور غرر پر بھی مبنی ہے اور قمار کی بنیاد پر حاصل ہونے والی ساری آمدنی حرام ہوتی ہے لہذا EFU کی پوری یا کم از کم غالب آمدنی حرام ہے۔ حرام آمدنی سے کوئی فنڈ قائم کرنا اور اس میں شرکت کے لئے لوگوں کو دعوت دینا جائز نہیں۔

لہذا EFU اگر ان فنڈز میں اپنا سرمایہ بھی شامل کر رہے ہے تو مذکورہ بالا دو وجوہ کی بناء پر اس میں سرمایہ کاری کرنا جائز نہیں اور اگر وہ اپنا سرمایہ شامل نہیں بھی کر رہے تو بھی چونکہ اسکا اپنا کوئی شریعہ بورڈ نہ ہونے کی وجہ سے اسکی سرمایہ کاری کی نگرانی کا کوئی انتظام نہیں، اسلئے سوال میں ذکر کردہ "نور" اور "امانہ" فنڈ میں سرمایہ کاری کرنے کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔

واللہ تعالیٰ اعلم

امتیاز احمد غفر اللہ لہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲۶/۴/۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
۲۷/۴/۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۲۶/۴/۱۴۲۹ھ

مضمون سوال و جواب

تاریخ نقل فتاویٰ	نام و پتہ مستفتی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد از سلام عرض ہے کہ آنجناب سے فون پر EFU کے متعلق بابت سود کی تھی۔ آپ نے فرمایا تھا کہ ڈاکومنٹ بھجوادوں۔ اس صفحہ کے پچھلی طرف Highlight کیا ہے۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے "النور پلان" اور "اثاثہ پلان" اسلامی ہیں اور جو نام دیئے گئے ہیں، ان سے منظور شدہ ہیں جن میں حضرت اقدس شیخ الاسلام مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا بھی نام ہے۔ اسی کی وضاحت درکار ہے ① کیا حضرت اس میں شامل ہیں؟ ② کیا النور اور اثاثہ پلان جائز ہیں؟ ۔

جنوری کے آخر یا فروری کے آغاز میں کراچی آنے کا پروگرام ہے۔ ان شاء اللہ خدمت میں حاضری دوں گا۔ اب اجازت۔ دعاؤں کی درخواست ہے

والسلام

خالد اقبال عفی اللہ عنہ

الجواب حامداً ومصلیاً

EFU Life میں سرمایہ کاری کرنا شرعاً ناجائز ہے اور اس کمپنی کا یہ دعویٰ کرنا کہ انکے معاملات شرعی اعتبار سے درست ہیں، بالکل غلط اور دھوکہ پر مبنی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ EFU Life کا اپنا کوئی شریعہ بورڈ نہیں، اس کمپنی کا محض یہ دعویٰ ہے کہ وہ حاصل شدہ سرمایہ کو صرف انہی اداروں میں سرمایہ کاری کرتی ہے جن اداروں کے معاملات کو متعلقہ شریعہ بورڈ یا شریعہ ایڈوائزر دیکھتے ہیں۔ اس کے بارے میں عرض یہ ہے کہ اول تو اس دعویٰ کی تصدیق کا کوئی ذریعہ نہیں اسلئے کہ EFU Life کا نہ تو شریعہ آڈٹ ہوتا ہے اور نہ انکا کوئی شریعہ ایڈوائزر ہے جو انکے روز مرہ کے معاملات کی نگرانی کرے، اور اگر بالفرض یہ تسلیم بھی کرلیا جائے کہ "نور" اور "اثاثہ" پلان کے حاصل شدہ سرمایہ کو واقعۃً انہی کمپنیوں میں لگایا جاتا ہے جنکا دعویٰ کیا جارہا ہے، تو بھی انمیں سرمایہ کاری کرنا شرعاً جائز نہ ہوگا، اسلئے کہ مذکورہ کمپنی جو معاملہ اور معاہدہ اپنے گاہکوں کے ساتھ کرتی ہے وہ معاہدہ قمار، غرر اور سود جیسی قباحتوں پر مشتمل ہونے کی بناء پر شرعاً ناجائز ہوتا ہے، لہٰذا بہر صورت EFU Life کے ساتھ کسی بھی قسم کا معاملہ کرنے سے اجتناب کرنا لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بلال قاضی

دارالافتاء، جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴ صفر ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

دارالافتاء، جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴۳۱/۲/۱۱

نقل مطابق اصل درست ہے